BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

زرعی انفراسٹرکچر فنڈ

بہتر پیداواری صلاحیت کے لیے زرعی انفراسٹرکچر کو بڑھانا

کلیدی نکات

بنیادی ڈھانچے کی ترقی: اے آئی ایف کے تحت 1.13 لاکھ زرعی منصوبوں کے لیے 66,310 کروڑ روپے منظور کیے گئے، جس سے فصل کے بعد کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ ملے گا۔

کسانوں کے لیے فوائد : ذخیرہ اندوزی میں بہتری، بہتر قیمتیں، نقصانات میں کمی، اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ۔

توسیع شدہ دائرہ کار: اب انٹیگریٹڈ پروسیسنگ یونٹس، سولر انٹیگریشن (پی ایم-کسم کمپونینٹ-اے) اور نیب سنراکشن سے ایف پی اوز کے لیے توسیعی کریڈٹ گارنٹی شامل ہیں۔

معاون اسکیمیں: اے ایم آئی، ایم اوو ی سی ڈی این ای آر، ڈی پی آئی، پی ایم ایم ایس وائی، ای-نام مند ایم آئی ایف دیہی زرعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے میں اے آئی ایف کی تکمیل کرتی ہیں۔

تعارف

کڈیگام، گجاپتی ضلع، اڈیشہ کے مرکز میں، سری ماں ماجگی گوری کا جو انڈسٹری ایک طاقتور بصیرت والی صنعت کاری کے طور پر کھڑی ہے۔ 2022 میں قائم کیا گیا، یہ انٹرپرائز ایک جرات مندانہ وژن سے پیدا ہوا تھا-ایک بنیادی کاجو پروسیسنگ یونٹ بنانے کے لیے

جو مقامی روزگار پیدا کرے گا اور کسانوں کو مارکیٹ میں استحکام فراہم کرے گا۔ 57 لاکھ روپے کی کل پروجیکٹ لاگت کے ساتھ، پروموٹروں نے یوکو بینک سے سالانہ 5.5 فیصد کی انتہائی رعایتی شرح سود پر 42.75 لاکھ روپے کا قرض حاصل کیا، جو زرعی انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف) کے ذریعے ممکن ہوا۔

اس بروقت اور سستی مالی اعانت کی مدد سے، یہ یونٹ آج 20 افراد کو براہ راست روزگار فراہم کرتا ہے اور 40 مقامی کسانوں کی مدد کرتا ہے، جو اب اپنی پیداوار کی یقینی خریداری سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ 2.48 کروڑ روپے کی متوقع سالانہ آمدنی کے ساتھ، انٹرپرائز صرف آمدنی کا ذریعہ نہیں ہے - یہ کمیونٹی کی ترقی اور زرعی ترقی کا سنگ بنیاد ہے۔

یہ کہانی **زرعی انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف)** کے وسیع تر اثرات اور ارادے کی عکاسی کرتی ہے، جو حکومتِ ہند کی جانب سے 2020-21 میں فصل کے بعد اور فارم گیٹ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے شروع کی گئی ایک فلیگ شپ اسکیم ہے۔ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے کہ زرعی بنیادی ڈھانچہ پیداواریت کو بہتر بنانے، فصل کے بعد کے نقصانات کو کم کرنے، منڈی تک رسائی بڑھانے اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کی کلید ہے، **اے آئی ایف** کا مقصد ویلیو ایڈیشن اور مؤثر لاجسٹکس کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔

زرعی بنیادی ڈھانچہ فنڈ (اے آئی ایف) کو پورے ہندوستان میں زرعی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ یہ اسکیم فصل کے بعد کے انتظام سے متعلق بنیادی ڈھانچے اور قابل عمل زرعی اثاثوں میں سرمایہ کاری کے لیے **سود پر رعایت** اور **کریڈٹ گارنٹی سپورٹ** کے ذریعے **درمیانی سے طویل مدتی قرض** کی مالی سہولت فراہم کرتی ہے۔

یہ اسکیم فارم گیٹ اسٹوریج اور لاجسٹک سہولیات کی تخلیق پر مرکوز ہے تاکہ کسان اپنی پیداوار کو مؤثر طریقے سے ذخیرہ کر سکیں، فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کیا جا سکے، اور بچولیوں پر انحصار کم کر کے بہتر قیمتوں پر فروخت ممکن ہو سکے۔

گودام، کولڈ اسٹوریج، چھانٹنے اور گریڈنگ یونٹس، اور پھلوں کے پکنے والے چیمبرز جیسے بنیادی ڈھانچے کسانوں کو وسیع منڈیوں تک رسائی اور قدر کی بہتر وصولی میں مدد دیتے ہیں، جس سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

کسانوں، زرعی کاروباریوں، کوآپریٹیوز اور صارفین سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کو فائدہ پہنچانے کے لیے ڈیزائن کی گئی یہ اسکیم زرعی شعبے کی مجموعی ترقی کو فروغ دینے کا ہدف رکھتی ہے۔

-

-

اے آئی ایف کے تحت قرض دینے والے اداروں کے ذریعے **1 لاکھ کروڑ روپے** کے قرض کی فراہمی کی گئی ہے، جس میں **قرضوں پر 9 فیصد کی مقررہ شرحِ سود** مقرر ہے۔ یہ اسکیم **21-2020 سے 33-2032 تک 13 سال** کی مدت کے لیے فعال ہے۔ تاہم، اسکیم کے تحت **قرض کی ادائیگی چھ سال یعنی مالی سال 26-2025 کے اختتام تک** مکمل ہو جائے گی۔

اس مالیاتی سہولت کے تحت، تمام قرضوں میں **2 کروڑ روپے تک** کی قرض کی حد پر **سالانہ 3 فیصد کی سود کی رعایت** دی گئی ہے، جو **زیادہ سے زیادہ 7 سال** کی مدت تک دستیاب ہے۔ اگر قرض کی رقم 2 کروڑ روپے سے زیادہ ہو تو **سود کی رعایت صرف 2 کروڑ روپے تک** محدود رہے گی۔

کریڈٹ گارنٹی کوریج بھی اس اسکیم کے تحت دستیاب ہے، جو کہ اہل قرض دہندگان کے لیے **کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ فار مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز (سی جی ٹی ایم ایس ای)** اسکیم کے تحت **2 کروڑ روپے تک** کے قرض پر فراہم کی جاتی ہے۔ **اس کوریج کی فیس حکومت خود برداشت کرتی ہے۔**

مزید بر آں، زرعی بنیادی ڈھانچے کی ترقی **قدرتی غیر یقینی صورتحال** کے اثرات کو کم کر سکتی ہے، **علاقائی عدم مساوات** کو ختم کر سکتی ہے، **ہنر مندی کے فروغ** میں مدد دے سکتی ہے، اور **محدود زمینی وسائل کے پائیدار استعمال** کو فروغ دے سکتی ہے—جو

30 جون 2025 تک، ہندوستان بھر میں **1,13,419 منصوبوں** کے لیے **زرعی انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف)** کے تحت کل **66,310 کروڑ روپے** منظور کیے جا چکے ہیں۔ ان منصوبوں نے زرعی شعبے میں کامیابی کے ساتھ **1,07,502 کروڑ روپے** کی سرمایہ کاری کو متحرک کیا ہے۔

اس کے علاوہ، **اے آئی ایف کے تحت 2,454 کولڈ اسٹوریج منصوبوں** کو منظوری دی گئی ہے، جن کے لیے **کل 8,258 کروڑ روپے** کی رقم منظور کی گئی ہے۔ اس وسیع پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے **ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ، بربادی میں کمی، ویلیو ایڈیشن میں بہتری** اور بالآخر **کسانوں کی آمدنی میں اضافہ** متوقع ہے۔

Source: Lok Sabha

اے آئی ایف اسکیم کے تحت شراکت داروں کے لیے مقاصد

یہ اسکیم زرعی ماحولیاتی نظام کے تمام اسٹیک ہولڈرز—جیسے کہ انفرادی کسان، ایف پی اوز، کوآپریٹیوز، زرعی کاروباری ادارے، اور حتیٰ کہ صارفین—کو فائدہ پہنچانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ اس کا مقصد پائیدار اور توسیع پذیر بنیادی ڈھانچے کی تخلیق کے ذریعے ویلیو چین کی کارکردگی کو بہتر بنانا اور اسے مؤثر طریقے سے سپورٹ کرنا ہے۔

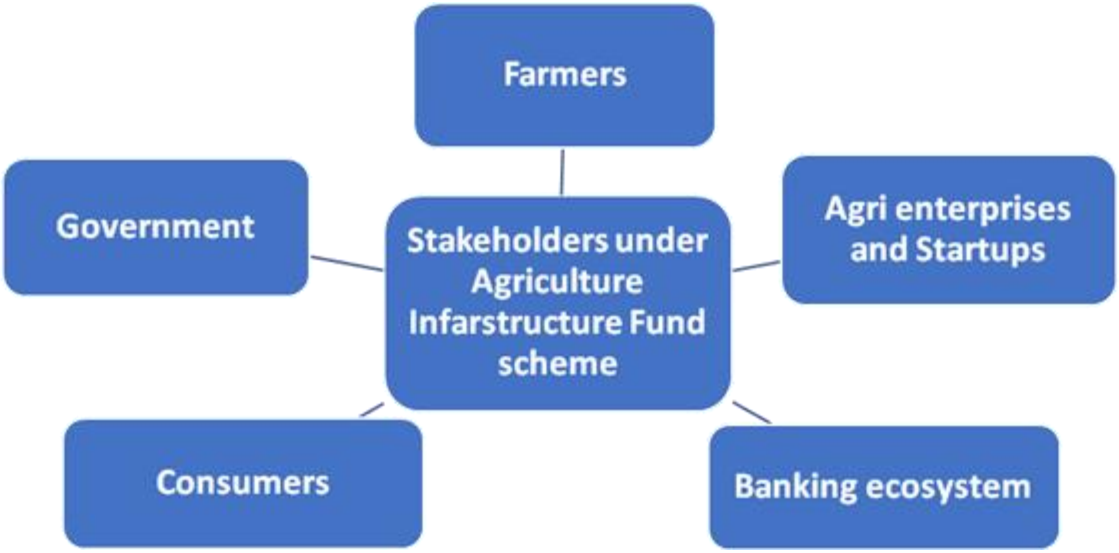

کسان (بشمول ایف پی اوز، پی اے سی ایس، مارکیٹنگ و کثیر المقاصد کو آپریٹو سوسائٹیاں، ریاستی ایجنسیاں، زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹیاں (منڈیاں)، قومی و ریاستی کو آپریٹو فیڈریشنز، ایف پی اوز اور سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی) کی فیڈریشنز وغیرہ)

- بہتر مارکیٹنگ کا بنیادی ڈھانچہ براہِ راست فروخت کو وسیع تر صارفین تک پہنچانے کے قابل بناتا ہے، جس سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- جدید لاجسٹکس، فصل کے بعد ہونے والے نقصانات اور بیچ کے افراد پر انحصار کو کم کرتے ہیں۔
- کولڈ اسٹوریج اور پیکیجنگ تک رسائی کسانوں کو بہتر قیمت کے حصول کے لیے فروخت کا موزوں وقت منتخب کرنے کا اختیار دیتی ہے۔
- کمیونٹی فارمنگ کے اثاثے پیداوار میں اضافہ کرتے ہیں اور ان پٹ لاگت کو کم کرتے ہیں۔

حکومت

سود میں رعایت اور کریڈٹ گارنٹیوں کے ذریعے پہلے ناقابلِ عمل زرعی منصوبوں کو ترجیحی شعبے کے قرضوں کے قابل بناتی ہے۔

- قومی سطح پر خوراک کے ضیاع کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے اور ہندوستان کے زرعی شعبے کو عالمی معیارات سے ہم آہنگ کرتی ہے۔
- مرکزی، ریاستی اور مقامی سطحوں پر زرعی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے پی پی پی (پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ) ماڈلز کی تشکیل میں سہولت فراہم کرتی ہے۔

زرعی کاروباری افراد اسٹارٹ اپس

- وقف شدہ مالی معاونت، اختراع اور آئی او ٹی، اے آئی جیسی ٹیکنالوجیز کو اپنانے کی راہ ہموار کرتی ہے۔
- زرعی قدر کی زنجیر میں کاروباریوں اور کسانوں کے درمیان تعاون کو فروغ دیتی ہے۔

بینکنگ ایکو سسٹم

- سود میں رعایت، کنورجنس اور کریڈٹ گارنٹیوں کی بدولت قرض دینے کے خطرات میں کمی واقع ہوتی ہے۔
- بینکوں کو زرعی قرضہ جات کے پورٹ فولیو اور کسٹمر بیس کو وسعت دینے میں مدد ملتی ہے۔
- ری فنانس کی سہولت، کوآپریٹو بینکوں اور علاقائی دیہی بینکوں (آر آر بیز) کے کردار کو فروغ دیتی ہے۔

صارفین

- سپلائی چین میں خامیوں میں کمی کے باعث زیادہ زرعی پیداوار منڈیوں تک پہنچتی ہے۔
- بہتر قیمت پر اعلیٰ معیار کی زرعی مصنوعات کی دستیابی ممکن ہوتی ہے۔

زرعی انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف) اسکیم کی توسیع

ہندوستان میں زرعی شعبے کو جدید بنانے کے مشن میں ایک اہم سنگِ میل کے طور پر، 28 اگست 2024 کو مرکزی کابینہ نے زرعی انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف) اسکیم کی نمایاں توسیع کی منظوری دی۔

یہ فیصلہ اسکیم کو مزید پرکشش، مؤثر اور جامع بنانے کے لیے متعدد اقدامات متعارف کرواتا ہے، جو زرعی پیداوار اور بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے حکومت کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

اسکیم کا مقصد پورے ہندوستان میں کسانوں اور زرعی کاروباری اداروں کو براہِ راست مدد فراہم کرتے ہوئے مضبوط زرعی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر ہے۔

اسکیم کو مزید مؤثر، اور جامع بنانے کے لیے اقدامات درج ذیل ہیں:

- کمیونٹی فارمنگ کے بنیادی ڈھانچے پر مشتمل قابلِ عمل منصوبے اب اے آئی ایف کے تحت اہل ہیں۔
- مربوط پرائمری اور سیکنڈری پروسیسنگ پراجیکٹس (بطور واحد اکائی) اہل قرار دیے گئے ہیں؛ اسٹینڈ الون سیکنڈری پروسیسنگ پراجیکٹس نااہل ہوں گے۔

- ایف پی اوز، کو آپریٹیوز اور پنچایتوں کے ذریعے "پی ایم-کسم کمپونٹ اے" کے تحت شمسی توانائی پر مبنی منصوبوں کو اے آئی ایف کے تحت تعاون فراہم کیا گیا ہے۔
- حکومت نے "نیب سن رکشن ٹرسٹی کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ" کے ذریعے ایف پی اوز کے لیے اے آئی ایف کریڈٹ گارنٹی کوریج میں توسیع کی ہے، جو "گارنٹی فنڈ ٹرسٹ فار مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز" (سی جی ٹی ایم ایس ای) کے علاوہ ہے۔ اس کا مقصد مالی تحفظ، قرض کی اہلیت کو بہتر بنانا، قرضوں تک رسائی کو بڑھانا، اور زرعی بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔
- شمسی توانائی سے چلنے والی اور آب و ہوا سے ہم آہنگ زرعی سہولیات کی ترقی کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔

زرعی بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے حکومتی اقدامات

حکومتِ ہند نے زرعی بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے اور جدید بنانے، فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنے، قدر میں اضافے کو فروغ دینے اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے کئی ہدفی اسکیمیں شروع کی ہیں۔

مربوط کولڈ چین، فوڈ پروسیسنگ اور تحفظ خوارک کا بینادی ڈھانچہ اسکیم

وزارتِ خوراک کی پروسیسنگ صنعتیں (ایم او ایف پی آئی) "مربوط کولڈ چین، فوڈ پروسیسنگ اور تحفظِ خوراک کے بنیادی ڈھانچے" کی اسکیم کو نافذ کرتی ہے، جو پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) کا ایک اہم جزو ہے۔
اس اسکیم کا مقصد ذخیرہ، نقل و حمل اور پروسیسنگ کے ڈھانچے کو مضبوط بنا کر باغبانی و غیر باغبانی مصنوعات کے فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنا اور کسانوں کو منصفانہ قیمت دلانا ہے۔

اس اسکیم کے تحت:

- عام علاقوں میں اسٹوریج اور ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر پر 35 فیصد
- شمال مشرقی، ہمالیائی ریاستوں، آئی ٹی ڈی پی علاقوں اور جزائر میں 50 فیصد گرانٹ ان ایڈ فراہم کی جاتی ہے۔
- ویلیو ایڈیشن اور پروسیسنگ انفراسٹرکچر کے لیے یہ امداد بالترتیب 50 فیصد اور 75 فیصد تک بڑھتی ہے، جو فی منصوبہ زیادہ سے زیادہ 10 کروڑ روپے تک محدود ہے۔

یہ اسکیم مربوط کولڈ چین منصوبوں کو فروغ دیتی ہے، جن میں تابکاری سہولیات بھی شامل ہیں، تاہم اسٹینڈ اَلون کولڈ اسٹوریج اس کے دائرہ کار میں شامل نہیں ہیں۔

یہ اقدام فارم سے بازار تک مؤثر ربط قائم کرنے اور زرعی ویلیو چین میں ضیاع کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

باغبانی کی مصنوعات کے لیے کولڈ اسٹوریج اور اسٹوریج کی جدید کاری

اس اسکیم کا مقصد قرض سے منسلک پس منظر میں سرمایہ کاری پر سبسڈی کی پیشکش کے ذریعے باغبانی کی پیداوار کے لیے کولڈ چین انفراسٹرکچر کو مستحکم کرنا ہے۔

- عام علاقوں میں سرمایہ لاگت پر 35 فیصد
- شمال مشرقی، پہاڑی اور شیڈول علاقوں میں 50 فیصد تک سبسڈی دی جاتی ہے۔

یہ اسکیم 5,000 سے 20,000 میٹرک ٹن گنجائش والے کولڈ اسٹوریج اور کنٹرولڈ ایٹموسفیر (سی اے) اسٹوریج کی تعمیر، توسیع اور جدید کاری کی حمایت کرتی ہے۔

یہ اقدام فصل کے بعد نقصانات کو کم کرنے، جلد خراب ہونے والی اشیاء کے معیار کو برقرار رکھنے، اور باغبانی مصنوعات کی شیلف لائف و مارکیٹنگ کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

زرعی مارکیٹنگ انفراسٹرکچر (اے ایم آئی)

مرکزی حکومت "زرعی مارکیٹنگ انفراسٹرکچر" (اے ایم آئی) اسکیم کو نافذ کر رہی ہے، جو "زرعی مارکیٹنگ کے لیے مربوط اسکیم" (آئی ایس اے ایم) کا ایک اہم جزو ہے۔

اے ایم آئی اسکیم کا مقصد دیہی علاقوں میں زرعی مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے کے لیے گوداموں کی تعمیر و تزئین کے لیے مالی امداد فراہم کرنا ہے۔

30 جون 2025 تک:

- ہندوستان کی 27 ریاستوں میں 49,796 اسٹوریج انفراسٹرکچر منصوبوں کو منظوری دی جا چکی ہے،
- جو مجموعی طور پر 982.94 لاکھ میٹرک ٹن ذخیرہ گنجائش میں اضافہ کرتے ہیں۔
- ان منصوبوں کے لیے 4,829.37 کروڑ روپے کی کل سبسڈی جاری کی گئی ہے۔

باغبانی کی مربوط ترقی کے لیے شن (ایم آئی ڈی ایچ)

باغبانی کی مربوط ترقی کے مشن کے تحت فصل کے بعد کے بنیادی ڈھانچے جیسے پیک ہاؤسز، کولڈ اسٹوریج، ریفریجریٹڈ ٹرانسپورٹ اور پروسیسنگ یونٹس کے قیام کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

- عام علاقوں میں پروجیکٹ لاگت کا 35 فیصد
- پہاڑی و شیڈول علاقوں میں 50 فیصد تک کی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

فوڈ پروسیسنگ یونٹس کے لیے یہ امداد خاص طور پر شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں میں دی جارہی ہے، تاکہ مقامی معیشت کو فروغ ملے۔

شمالی مشرقی خطے کے لیے نامیاتی ویلیو چین ڈیولپمنٹ مشن (ایم او وی سی ڈی این ای آر)

یہ مشن 2015-16 میں 400 کروڑ روپے کے ابتدائی بجٹ کے ساتھ شروع کیا گیا، جس کا مقصد شمال مشرقی ریاستوں میں تصدیق شدہ نامیاتی زراعت کو فروغ دینا ہے۔

ایم او وی سی ڈی این ای آر کے تحت:

- کسانوں کو تین سال کے دوران 46,500 روپے فی ہیکٹر فراہم کیے جاتے ہیں،
- جس میں سے 32,500 روپے نامیاتی ان پٹ کے لیے دیے جاتے ہیں،
- اور 15,000 روپے براہ راست کسانوں کو منتقل کیے جاتے ہیں۔

2024-25 کے دوران:

- اس اسکیم کے تحت 18,539 لاکھ روپے جاری کیے گئے،
- جن سے 2,69,200 کسان مستفید ہوئے۔

یہ مشن شمال مشرقی ہندوستان جیسے حساس ماحولیاتی خطے میں نامیاتی زراعت کو فروغ دے کر پائیدار زراعت اور کسانوں کی بہتر آمدنی کو یقینی بناتا ہے۔

ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی)

ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) ایک انقلابی اقدام ہے، جس کی قیادت مرکزی حکومت ریاستی حکومتوں کے اشتراک سے کر رہی ہے۔ اس کا مقصد زرعی شعبے کے لیے ایک جامع اور مربوط ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام تشکیل دینا ہے۔

تین سال کی مدت میں تمام کسانوں اور ان کی زرعی زمینوں کا احاطہ کرنے والے اس اقدام کے ذریعے، کسانوں کو ان پٹ کی فراہمی، قرض، بیمہ، مارکیٹ تک رسائی، مشاورتی سہولیات اور فلاحی اسکیموں تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ زمین کے ریکارڈ، فصلوں کے نمونوں اور کسانوں کے پروفائل کے ڈیٹا کو باہم مربوط کر کے، ڈی پی آئی ہدفی مداخلتوں کو فروغ دے گا، شفافیت میں اضافہ کرے گا، اور زرعی ویلیو چین میں کارکردگی کو بہتر بنائے گا۔ یہ اقدام بالآخر کسانوں کو ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی اور وسائل تک مؤثر رسائی کے ذریعے بااختیار بنائے گا۔

پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا

یہ فلیگ شپ اسکیم سال 2020 میں شروع کی گئی، جس کا مقصد مچھلی کی پیداوار میں اضافہ، فصل کے بعد کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، اور ماہی گیری کے شعبے کی مجموعی ترقی کو فروغ دینا ہے۔

پانچ سالہ مدت میں 20,050 کروڑ روپے کے تخمینی اخراجات اور 21,274.16 کروڑ روپے کی متوقع سرمایہ کاری، جس میں 9,189.79 کروڑ روپے مرکزی حکومت کا حصہ ہے، شامل ہے۔ جولائی 2025 تک مرکزی حکومت کی جانب سے 5,587.57 کروڑ روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔

اس اسکیم کے تحت ماہی گیری کی ویلیو چین میں براہِ راست اور بالواسطہ انداز میں تقریباً 46.86 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی امید ہے۔

نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای۔نیم)

یہ ایک ورچوئل پلیٹ فارم ہے، جو زرعی و باغبانی اجناس کی آن لائن خرید و فروخت کو فروغ دینے کے لیے ملک بھر کی فزیکل ہول سیل منڈیوں کو جوڑتا ہے۔ اس کا مقصد کسانوں کو شفاف، مسابقتی اور بہتر منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ اپنی پیداوار کا مناسب معاوضہ حاصل کر سکیں۔

30 جون 2025 تک:

- 1.79 کروڑ کسان
- 2.67لاکھ تاجر
- 12.03 کروڑ میٹرک ٹن اور 49.15 کروڑ یونٹس (مثلاً بانس، پان کے پتے، ناریل، لیموں، سویٹ کارن وغیرہ)

کا مجموعی تجارتی حجم ریکارڈ کیا گیا، جس کی مالیت تقریباً4.39لاکھ کروڑ روپے بنتی ہے۔

مائیکرو ایریگیشن فنڈ (ایم آئی ایف)

یہ اسکیم ریاستوں کو جدید آبپاشی کے منصوبوں کے لیے مالی معاونت فراہم کرتی ہے، جس کے تحت حاصل کردہ قرضوں پر 2 فیصد سود میں رعایت دی جاتی ہے۔

اب تک 4,709 کروڑ روپے کے قرضے منظور کیے گئے، جن میں سے 3,640 کروڑ روپے کی رقم جاری کی جاچکی ہے۔

ڈیجیٹیل بااختیار بنانا

کسانوں کی تنظیموں یعنی فارمرز پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) کو منڈی تک مؤثر رسائی دینے کے لیے انھیں نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای-نیم)، اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس (اواین ڈی سی)، اور سرکاری ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) جیسے اہم ڈیجیٹل پلیٹ فارمز سے جوڑا جارہا ہے۔

یہ ڈیجیٹل انضمام ایف پی اوز کو براہِ راست خریداروں، اداروں اور صارفین سے منسلک کرتا ہے، جس سے بہتر قیمت ملتی ہے، بچولیوں پر انحصار کم ہوتا ہے اور تجارت میں شفافیت پیدا ہوتی ہے۔

نتیجہ

ہندوستان کا زرعی شعبہ اس وقت ایک اہم تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے، جو حکومت کے ہمہ جہتی اور مرکزیت پر مبنی اقدامات کا نتیجہ ہے۔

زرعی انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف)، زرعی مارکیٹنگ انفراسٹرکچر (اے ایم آئی)، مشن آرگینک ویلیو چین ڈیولپمنٹ فار نارتھ ایسٹرن ریجن (ایم اووی سی ڈی این ای آر)، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی)، پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا (پی ایم ایم

ایس وائی)، اور مائیکرو ایریگیشن فنڈ (ایم آئی ایف) جیسی اہم اسکیمیں فصل کے بعد نقصانات، مارکیٹ تک رسائی، ویلیو ایڈیشن، جدید آبپاشی، اور ٹیکنالوجی کے نفاذ جیسے چیلنجوں سے مؤثر انداز میں نمٹ رہی ہیں۔

ان مداخلتوں نے نہ صرف کھیت کی سطح پر اور فصل کے بعد کے انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا ہے، بلکہ کمیونٹی سطح کے اثاثوں کی تعمیر، اختراعی خیالات کی ترویج، اور مالی تحفظ کے ذریعے زرعی منصوبوں کو عملی صورت دینے میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

یہ اسکیمیں کسانوں کو بااختیار بنا رہی ہیں، نجی شعبے کی شراکت کو فروغ دے رہی ہیں، اور ایک پائیدار، جدید اور مسابقتی زرعی ماحولیاتی نظام کی تشکیل میں اہم سنگِ میل ثابت ہو رہی ہیں۔ ان اقدامات سے نہ صرف دیہی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ ملک کے غذائی تحفظ اور اقتصادی ترقی میں بھی خاطر خواہ اضافہ متوقع ہے۔

حوالہ جات:

پی آئی بی

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=152061&ModuleId=3#:~:text=The٪20scheme٪20aims٪20to٪20attract٪20investments٪20for٪20the,distributed٪20through٪20banks٪20and٪20financial٪20institutions٪20until٪202025-26.

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/aug/doc2024827380701.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2101845

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2097882

لوک سبھا

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU291_cXeIjE.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS36_72du7j.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1475_271MSn.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU446_fhLSzV.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1544_qOtuDn.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2673_S2SzDz.pdf?source=pqals

وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود

https://agriinfra.dac.gov.in/Home/Objectives

https://agriinfra.dac.gov.in/Documents/Publication/06_AIF٪20Bulletin_Sep٪202024.pdf

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

Farmer's Welfare

Agriculture Infrastructure Fund
Boosting Agri Infra for Better Productivity

(Release ID: 154999)

UR-4649

(ش ح۔ا س ک۔ ع ن)